AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

SECONDARY SCHOOL CERTIFICATE

CLASS IX

ANNUAL EXAMINATIONS (THEORY) 2025

Urdu Compulsory Paper I

Time: 50 minutes   Marks: 30

AKU-EB
Annual Examinations 2025
for Teaching & Learning only

ہدایات

1۔ ہر سوال کو غور سے پڑھیے۔

2۔ جوابات کے ورق پر جوابات دیجیے جو کہ علیحدہ مہیا کیا گیا ہے۔ اپنے جوابات، سوالات کے پرچے پر ہرگز نہ لکھیے۔

3۔ جوابات کے ورق پر 100 تک نمبر دیے گئے ہیں۔ آپ 1 سے 30 نمبر تک ہی جوابات دیجیے۔

4۔ ہر سوال کے چار انتخابات (options) A, B, C, D دیے گئے ہیں۔ ان میں سے **ایک** کو منتخب کیجیے۔ پھر جوابات کے صفحے میں متعلقہ دائرے کو پنسل سے بھر دیجیے جیسا کہ نیچے دکھایا گیا ہے۔

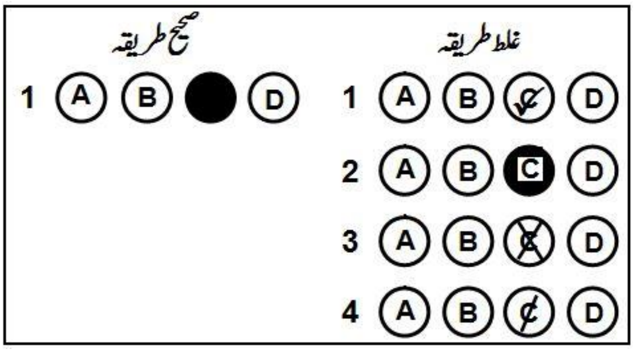

امیدوار کے دستخط

5۔ اگر آپ اپنا جواب بدلنا چاہیں تو پہلے والے جواب کو مکمل طور پر ربڑ سے مٹا دیجیے پھر نئے دائرے کو بھریے۔

6۔ جوابات کے صفحے میں کچھ نہ لکھیے۔ کمپیوٹر صرف بھرے ہوئے دائروں کو ریکارڈ کرے گا۔

پہلا جُزو: سمعی مہارتیں

ہدایات پر غور کیجیے:

اس جُزو کا کل دورانیہ 25 منٹ ہے اور اس کے کل نمبر 16 ہیں۔ آپ کو دو اقتباسات سنائے جائیں گے۔ ہر اقتباس دو بار سنایا جائے گا۔ پہلے آپ اقتباس نمبر 1 کو غور سے سنیے اور پھر اس اقتباس سے متعلق 8 سوالات کو خاموشی سے پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ ہو گا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 1 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر موجود چار دائروں میں سے کسی ایک صحیح دائرے کو پُر کر کے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات حل کرنے کے لیے آپ کو 3 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔اس کے فوراً بعد آپ اقتباس نمبر 2 سنیں گے اور اس کے بعد اقتباس نمبر 2 سے متعلق 8 سوالات خاموشی سے پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ دیا جائے گا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 2 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر موجود چار دائروں میں سے کسی ایک صحیح دائرے کو پُر کر کے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات حل کرنے کے لیے بھی آپ کو 3 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔

اقتباس نمبر 1 سے متعلق سوالات:

1۔ سمعی اقتباس کے آغاز میں کون سا طرزِ بیاں اپنایا گیا ہے؟

A۔ منظر کشی

B۔ مکالماتی انداز

C۔ جذبات کا اظہار

D۔ کردار کا تعارف

2۔ سمعی اقتباس میں ’کاہو جو دڑو‘ کی موجودہ حالت بیان کرتے ہوئے اُسے کس شے کی مِثل کہا گیا ہے؟

A۔ گھر

B۔ جنگل

C۔ جزیرہ

D۔ تالاب

3۔ سمعی اقتباس میں سندھ کے مختلف شہروں کی کس خصوصیت کا ذکر کیا گیا ہے؟

A۔ قدیم آثار کا پایا جانا

B۔ ہزاروں ایکڑ رقبہ زرخیز ہونا

C۔ مختلف تہذیبوں کے تہوار منانا

D۔ انسانی آبادی میں بے تحاشہ اضافہ ہونا

4۔ سمعی اقتباس کے مطابق ’کاہو جو دڑو‘ کا یہ نام کس بنا پر پڑا؟

A۔ ماہرین کی تعداد

B۔ ایک انسان سے نسبت

C۔ چالیس ایکڑ پر محیط رقبہ

D۔ ڈھائی ہزار سال قدیم ہونے

Annual Examinations 2025 AKU-EB for Teaching & Learning only

5۔ سمعی اقتباس کے مطابق، جان جیکب نے کتنے عرصے 'خان گڑھ' میں اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں نبھائیں؟

A۔ سات سال

B۔ گیارہ سال

C۔ چودہ سال

D۔ اٹھارہ سال

6۔ سمعی اقتباس میں 'بمبئی' کا ذکر کس حوالے سے ہوا ہے؟

A۔ قدیم دور کے سکّوں کا چلن

B۔ نوادرات کی تجارت

C۔ جدید ریلوے لائن

D۔ عجائب خانے

7۔ سمعی اقتباس کی رُو سے 'کاہو جو دڑو' کو آثارِ قدیمہ کے اعتبار سے اہمیت دینے کا احساس ہندوستان میں موجود برطانوی حکومت کو کس نے دلایا؟

A۔ جان میکنزی

B۔ جان جیکب

C۔ مسٹر ہنری

D۔ مسٹر کاہو

8۔ سمعی اقتباس کے مطابق، 'کاہو جو دڑو' کے آثار دیکھنے کے لیے آپ کو موجودہ کس شہر جانا ہوگا؟

A۔ تھرپارکر

B۔ نواب شاہ

C۔ جیکب آباد

D۔ میرپور خاص

جب تک آپ سے کہا نہ جائے صفحہ نہ پلٹیے

AKU-EB
Annual Examinations 2025
for Teaching & Learning only

اقتباس نمبر 2 سے متعلق سوالات:

9۔ سمعی اقتباس میں مذکور الفاظ 'گھوڑے بیچ کر سوتا ہے' سے کیا مراد ہے؟

A۔ گہری نیند سونا

B۔ الارم لگا کے سونا

C۔ کاروبار کر کے سونا

D۔ آرام دہ بستر پہ سونا

10۔ ''ہماری نیند اُچاٹ ہوگئی۔ اب کباب سیخ کی طرح کبھی یہ پہلو اور کبھی وہ پہلو بدلتے ہیں۔''

سمعی اقتباس سے ماخوذ درج بالا جملے کے خط کشیدہ حصے میں مصنف نے اپنے نیند نہ آنے کی بے چینی کے اظہار کے لیے کون سی اصطلاح کا سہارا لیا ہے؟

A۔ استعارہ

B۔ کہاوت

C۔ محاورہ

D۔ تشبیہ

11۔ سمعی اقتباس کے آغاز میں بزرگوں کی درج ذیل کون سی نصیحت بیان ہوئی؟

A۔ ملنے جلنے کے آداب ملحوظ رکھنا

B۔ غریب لوگوں کی مدد کرنا

C۔ صبح سویرے سیر پر جانا

D۔ جانوروں کا خیال رکھنا

12۔ سمعی اقتباس میں کتّوں کی کون سی خصلت واضح ہو رہی ہے؟

A۔ مالک کا وفادار ہونا

B۔ راہ گیر کو پریشان کرنا

C۔ مرغوں سے لڑنا جھگڑنا

D۔ فُٹ پاتھ پر سوئے رہنا

AKU-EB
Annual Examinations 2025
for Teaching & Learning only

13۔ مصنف کو سیر پر دیکھ کر ان کے شناسا لوگوں کی کیفیت سے کیا عیاں ہے؟

A۔ حیران ہونا

B۔ ناراض ہونا

C۔ پریشان ہونا

D۔ شرمندہ ہونا

14۔ مصنف کے شناسا لوگوں نے اُن کی کس عادت کا ذکر کیا؟

A۔ صبح دیر سے اُٹھنا

B۔ ننگے پاؤں سڑک پر چلنا

C۔ بجلی کا بے جا استعمال کرنا

D۔ لوگوں سے بلاوجہ مخاطب ہونا

15۔ مصنف اگر شیر متی جی کے سوالات کے بالترتیب جوابات دیں تو وہ سب سے **پہلے** کس شے کے بارے میں بتائیں گے؟

A۔ ٹائم پیس

B۔ واسکٹ

C۔ عینک

D۔ چپل

16۔ سمعی اقتباس کا تعلق کس صنف سے ہے؟

A۔ خط

B۔ ڈراما

C۔ روداد

D۔ لوک کہانی

جب تک آپ سے کہا نہ جائے صفحہ نہ پلٹیے

AKU-EB Annual Examinations 2025 for Teaching & Learning only

دوسرا جُزو: تفہیم عبارت خوانی

اس حصّے کو مکمل کرنے کے لیے آپ کے پاس 25 منٹ ہیں۔

پہلا اقتباس:

جاپان کے کسی علاقے میں ایک سنگ تراش رہتا تھا۔۔۔ اُس کا نام 'ہاکو' تھا۔ اُس کی نہ بیوی تھی نہ بچے۔۔۔ اپنی گزر بسر کے لیے اتنا کمالیتا تھا کہ زندگی مزے سے گزر رہی تھی۔ وہ صبح سویرے گھر سے نکل جاتا اور ایک چٹان کے پاس بیٹھ کر پتھروں کی بڑی بڑی سلیں توڑنے لگتا، پھر اُن پتھروں کو ضرورت کے مطابق چوکور اور ہم وار تراشتا، اُن پر بیل بوٹے کندہ کرتا اور جب مکمل ہو جاتے تو اُنھیں گھر لے آتا۔۔۔ اور جب کافی مقدار میں اکٹھے ہو جاتے تو انھیں فروخت کر دیتا۔ وہ اپنے اِس فن میں ماہر تھا۔ اس کے تراشے ہوئے پتھر ہاتھوں ہاتھ بِک جاتے تھے۔۔۔

ایک روز کا ذکر ہے، ہاکو ایک چٹان کے پاس بیٹھا اپنے کام میں مصروف تھا۔۔۔ اُس روز دھوپ بھی کچھ معمول سے زیادہ چمک رہی تھی۔ وہ چھینی پر ہتھوڑے کی ضربیں لگا لگا کر پسینے میں نہا گیا تھا، کام کرتے کرتے تھک چکا تھا۔ اُس نے دل میں سوچا: ''کیوں نہ تھوڑی دیر آرام کرلوں۔'' یہ سوچنے کے ساتھ ہی وہ چٹان کے سائے میں بیٹھ گیا۔۔۔ اُسے نیند آنے لگی اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے وہ گہری نیند سو گیا۔

ہاکو کو سوئے ہوئے ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی ہوگی کہ اچانک نقاروں اور باجوں کی آواز سے اُس کی آنکھ کُھل گئی۔ وہ ہڑ بڑا کر اُٹھ بیٹھا۔۔۔ اور کھڑے ہو کر اِدھر اُدھر نظریں دوڑانے لگا۔ اُس نے چند قدم آگے بڑھ کر دیکھا تو قریب ہی سڑک پر سے شاہی جلوس گزر رہا تھا۔ شاہی دستے اور محافظ سوار سب سے آگے چل رہے تھے۔ اُن کے پیچھے پیچھے خدمت گاروں کی لمبی قطاریں تھیں اور اُن خدمت گاروں کے درمیان آٹھ دیو ہیکل نوجوان چل رہے تھے۔ اُن نوجوانوں نے ایک پالکی اُٹھا رکھی تھی۔ اُس پر سونے کے پترے چڑھے ہوئے تھے، جگہ جگہ ہیرے جواہرات جڑے ہوئے تھے، رنگا رنگ نقش و نگار بنے ہوئے تھے جن پر نظر نہ ٹکتی تھی۔ سورج کی تیز دھوپ میں پالکی ایسی چمک رہی تھی جیسے خود سورج ہو۔ اُس پالکی کی کھڑکی پر مہین ریشمی پردہ لٹک رہا تھا اور اُس کے اندر جاپان کا شہنشاہ میکارد بڑی شان و شوکت سے بیٹھا ہوا تھا۔ ہاکو وہیں کھڑے کھڑے شاہی جلوس کو بڑی حسرت سے دیکھ رہا تھا۔ اُس نے اپنے دل میں سوچا: ''شہنشاہ بن جانا بھی کتنی خوش قسمتی کی بات ہے!''

(مرتب: شفیع عقیل)

AKU-EB Annual Examinations 2025
For Teaching & Learning only

پہلے اقتباس سے متعلق سوالات:

17۔ خوانی اقتباس کے آغاز میں 'ہاکو' کی کون سی خصلت بیان ہوئی ہے؟

A۔ اچھا شوہر

B۔ محنتی شخص

C۔ شفیق والد

D۔ فضول خرچ

18۔ ''۔۔۔اُس کے تراشے ہوئے پتھر ہاتھوں ہاتھ بک جاتے تھے۔''

خوانی اقتباس سے ماخوذ درج بالا جملے میں خط کشیدہ حصے کا مفہوم کیا ہے؟

A۔ جلد ہی فروخت ہو جانا

B۔ چھوتے ہی فروخت ہو جانا

C۔ کم داموں میں فروخت ہو جانا

D۔ زیادہ قیمت میں فروخت ہو جانا

19۔ ہاکو کو گہری نیند آ جانے کا سبب کیا تھا؟

A۔ سستی

B۔ حسرت

C۔ مشقت

D۔ خاموشی

20۔ خوانی اقتباس میں مذکور 'پالکی' کو کس سے تشبیہ دی گئی ہے؟

A۔ سونا

B۔ ہیرا

C۔ سورج

D۔ دھوپ

21۔ خوانی اقتباس کے اختتامی حصے میں کون سا اسلوبِ تحریر موجود ہے؟

A۔ منظر نگاری

B۔ سراپا نگاری

C۔ مکالمہ نگاری

D۔ کردار نگاری

22۔ شاہی جلوس دیکھ کر ہاکو پر کس قسم کی کیفیت طاری ہوئی؟

A۔ غم و غصہ

B۔ خوف و لرزہ

C۔ احساسِ کم تری

D۔ احساسِ شرمندگی

23۔ خوانی اقتباس کا تعلق کس صنفِ ادب سے ہے؟

A۔ مزاح نگاری

B۔ روداد نویسی

C۔ مکتوب نویسی

D۔ لوک کہانی

AKU-EB Annual Examinations 2025 for Teaching & Learning only

دوسرا اقتباس:

اگر کوئی ناواقف پہلی بار مولانا حسرتؔ کو دیکھتا تو سمجھتا کہ یہ کوئی مخبوط الحواس شخص ہے۔ ان کی ٹوپی پر جو اکثر ترکی ہوتی تھی آدھ آدھ انگل چیکٹ جمع ہوتا تھا، ڈاڑھی پریشان، لباس میں کوئی سلیقہ نہیں، نہ میلا نہ اُجلا، جوتے نے کبھی برش کی صورت نہ دیکھی تھی۔ ۔۔۔لیکن اِس بے ڈول قالب میں بے پایاں روحانی قوت، اخلاقی جرأت اور خلوص و صداقت تھی۔ آزادی کا ایسا شیدائی کوئی کم ہوگا۔ اُس کی خاطر انھوں نے طرح طرح کی مصیبتیں، ایذائیں، رقوبتیں جھیلیں لیکن اُن کے قدم میں کبھی لغزش نہ آئی۔۔۔۔ ان کی زندگی انتہا درجے کی سادہ تھی۔ بالکل درویش صفت تھے۔۔۔۔ سال ہا سال تک اردوئے معلیٰ ان کی ادارت میں نکلتا رہا۔ اس رسالے نے ادبی ذوق کے پھیلانے میں بڑا کام کیا۔۔۔۔

ہمارے ادیبوں میں بعض ایسے بھی تھے جیسے مولانا ابوالکلام آزاد یا مولانا ظفر علی خان جو ادب سے ہٹ کر سیاست کے میدان میں کود گئے۔ اُن کے اس عمل سے سیاست کو تو کچھ فائدہ پہنچا نہیں البتہ ادب کو نقصان پہنچ گیا۔ مولانا حسرتؔ ایسے ادیب تھے جنھوں نے باوجود اوّل سے آخر تک سیاست میں شور بور ہونے کے، ادب کے دامن کو نہ چھوڑا اور جس طرح انھوں نے سیاست میں ہنگامہ برپا کرکے آزادی، حق گوئی اور جرأت کی بے نظیر مثال پیش کی اسی طرح انھوں نے اپنے افکار و خیالات سے شعر کا درجہ بلند کر دیا۔۔۔۔

ان کی وفات ہر اعتبار سے صدمۂ عظیم ہے، لیکن ایک بات کا مجھے (مولوی عبد الحق) بہت زیادہ افسوس ہے۔ ان کے کتب خانے میں اردو کا بہت اچھا اور بیش بہا ذخیرہ ہے۔۔۔۔ میں نے بارہا اس طرف توجہ دلائی اور کہا کہ اس ذخیرے کو کسی ایسی جگہ محفوظ کر دیجیے کہ تلف سے بچ جائے۔ میں نے یہ بھی عرض کیا کہ ''اگر ان ذخیروں کو انجمن ترقیٔ اردو کو عنایت فرمادیں تو ہم انجمن کے کتب خانے میں ایک خاص حصہ آپ کی یادگار میں وقف کر دیں گے، انجمن اس کی قیمت دینے کو تیار ہے۔'' وہ ہمیشہ وعدہ کرتے رہے لیکن کبھی ایفائے وعدہ کی نوبت نہ آئی۔۔۔۔ اب ان کے انتقال کے بعد نامعلوم اس کا کیا حشر ہوگا۔

(مصنف: مولوی عبد الحق)

Annual AKU-EB Examinations 2025
for Teaching & Learning only

دوسرے اقتباس سے متعلق سوالات:

24۔ خوانی اقتباس کے مطابق، مولانا حسرتؔ سے ناواقف لوگ اُن کی اعلیٰ شخصیت کو سمجھنے میں کس عنصر کے سبب دھوکا کھا سکتے تھے؟

A۔ گفتار
B۔ سراپا
C۔ عہدہ
D۔ مشاغل

25۔ خوانی اقتباس کے مطابق، مولانا ابوالکلام آزاد نے جب سیاست میں شمولیت اختیار کی تو اِس کا اُن پر کیا اثر پڑا؟

A۔ ادب سے دوری
B۔ مزاج میں بے تکلفی
C۔ کھیلوں میں دل چسپی
D۔ یادداشت کی کمزوری

26۔ خوانی اقتباس میں مولانا حسرتؔ کا ذکر کرتے ہوئے انھیں مولانا ظفر علی خان

A۔ کا ہم شکل کہا گیا ہے۔
B۔ کا خاص دوست مانا گیا ہے۔
C۔ سے زیادہ تعلیم یافتہ بتایا گیا ہے۔
D۔ سے مختلف ادبی شخصیت ثابت کیا گیا ہے۔

27۔ ''۔۔۔ ادب کے دامن کو نہ چھوڑا۔''
خوانی اقتباس سے ماخوذ درج بالا جملے میں خط کشیدہ الفاظ کا مفہوم کیا ہے؟

A۔ منسلک رہنا
B۔ لمبا لباس پہننا
C۔ پہناوے میں سادگی اپنانا
D۔ قمیص کا دامن پکڑے رہنا

28۔ مولوی عبد الحق نے مولانا حسرتؔ کے حوالے سے کس بات پر افسوس کا اظہار کیا ہے؟

A۔ سیاست میں حصہ لینے پر
B۔ شاعری چھوڑ دینے پر
C۔ کتابیں تلف کرنے پر
D۔ کتابیں نہ دینے پر

29۔ خوانی اقتباس کا بنیادی موضوع کیا ہے؟

A۔ ادبی شخصیات کے سیاسی کارنامے
B۔ سیاست میں کامیابی کے اصول
C۔ ایک ادبی شخصیت
D۔ کتب خانے

30۔ خوانی اقتباس اردو ادب کی کس صنف سے تعلق رکھتا ہے؟

A۔ مکتوب نگاری
B۔ مزاح نگاری
C۔ خاکہ نگاری
D۔ ناول نگاری

Annual Examinations 2025 AKU-EB
for Teaching & Learning only

اختتام

Please use this page for rough work

AKU-EB
Annual Examinations 2025
for Teaching & Learning only

Please use this page for rough work

AKU-EB
Annual Examinations 2025
for Teaching & Learning only

Please use this page for rough work

AKU-EB
Annual Examinations 2025
for Teaching & Learning only